سورج مکھی کی کاشت

سورج مکھی کی فصل تیلدار اجناس میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا تیل انسانی صحت بالخصوص امراض قلب سے بچاؤ کیلئے نہایت مفید ہے۔ یہ فصل سال میں باآسانی دو دفعہ لگائی جاسکتی ہے جس سے کسان اپنی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کرسکتے ہیں

اقسام اور شرح بیج:-

مقامی طور پر تیار کردہ ہائبرڈ FH-331 اور بیرون ممالک سے درآمد شدہ ہائبرڈ بیج باآسانی ہر علاقہ میں دستیاب ہے۔ 2.5 کلوگرام فی ایکڑ بیج اچھی پیداوار کا ضامن ہے۔

زمین کی تیاری:-

وریال زمینوں کو تیار کرنے کے لئے 2-3 ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ جبکہ فصلات کی کٹائی کے بعد والی زمینوں میں 3-4 دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ زمین نرم ہوجائے۔

وقت کاشت:-

بہاریہ فصل وسطی وجنوبی پنجاب میں شروع فروری تا مارچ کے پہلے ہفتہ تک۔ خزاں کی فصل وسطی وجنوبی پنجاب میں 25 جولائی تا 15 اگست جبکہ شمالی پنجاب میں شروع جولائی تا اخیر جولائی تک۔

کھادوں کا استعمال:-

اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے ایک بوری ڈی۔اے۔پی، ایک بوری پوٹاش اور آدھی بوری یوریا بجائی کے وقت۔ جبکہ فصل پھولوں پر آجائے تو ایک بوری یوریا فی ایکڑ دوبارہ ڈالیں۔

طریقہ کاشت:-

اگر بجائی بذریعہ ڈرل کرنی ہو تو 2.5 فٹ فاصلہ قطاروں کے درمیاں رکھکر ڈرل کریں اگر بجائی چوکوں کی مدد سے کرنی ہو تو پودے سے پودے کا فاصلہ 9 انچ رکھیں۔

آب پاشی:-

بہاریہ فصل کیلئے 5 دفعہ آب پاشی کریں جس میں پہلا پانی فصل اگنے کے 15-20 دن بعد، دوسرا پانی پہلے پانی کے 15-20 دن بعد، تیسرا پانی پھول آنے پر، چوتھا پانی دانہ بنتے وقت اور پانچواں پانی دانے کی بڑھوتری کے دوران۔ موسم خزاں کی فصل کیلئے 4-5 دفعہ آب پاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکا طریقہ بھی بہاریہ فصل کی طرح ہے۔ پہلا پانی فصل اگنے کے 15-20 دن بعد، دوسرا پانی پہلے پانی کے 15-20 دن بعد، تیسرا پانی پھول آنے پر، چوتھا پانی دانہ بنتے وقت، پانچواں پانی اگر ضرورت ہو تو دانہ کی بڑھوتری کے دوران لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:-

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا زیادہ پیداوار کیلئے ضروری ہے۔ فصل کاشت کرنے کے بعد پہلے آٹھ ہفتے جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے اہم ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس عرصہ میں انکی تلفی ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ کیمیائی طریقہ میں فصل کی کاشت سے اگلے دن تر وتر میں 1.5 لیٹر اسٹامپ کا سپرے انتہائی موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر بارش کا امکاں ہو تو یہ زہر اگنے والی فصل کو نقصان بھی دے سکتا ہے۔ اس لئے بارش کے امکانات کو دیکھ کر کیمیائی طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔

بیماریاں اور انکا تدارک:-

تنے کا گلنا اور وبائی جھلساؤ۔ فصل بیجنے سے پہلے بیج کو بنلیٹ یا ٹاپسن ایم 2 گرام فی کلو بیج کے حساب سے لگا کر ان بیماریوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اگر بیماری کھڑی فصل پر ظاہر ہوجائے تو تنے کے گلنے پر بینلٹ 1.5 گرام فی لیٹر اور وبائی جھلساؤ کی صورت میں ڈائی تھین ایم-45 بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی میں گھول کر فصل پر سپرے کریں۔

کیڑے اور انکا تدارک:-

دیمک:

یہ کیڑا زیر زمین پودوں کے حصوں پر حملہ کرتا ہے اس لئے بچاؤ کیلئے کلوروپائیریفاس 1.5 تا 2 لیٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفید مکھی:

سفید مکھی کے حملہ کی صورت میں موسپی لان 20 ایس پی 125-150 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

چست تیلا:

تیلے سے بچاؤ کیلئے امیڈا کلوپرڈ بحساب 75 گرام فی ایکڑ سپرے کرنا سودمند ثابت ہوتا ہے۔

امریکن سنڈی:

اس کیڑے کے انسداد کیلئے پروکلیم 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ٹریسر 240 ایس سی بحساب 100 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔

فصل کی برداشت:-

فصل کو کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کریں یا درانتی سے کاٹ کر تھریشر یا ڈنڈوں کی مدد سے بیج کو الگ کرلیں۔

پیداوار سٹور کرنا:-

بیج کو اچھی طرح خشک کرلیں بیج میں جب نمی کا تناسب 8 فیصد رہ جائے تو یہ سٹور کرنے کیلئے تیار ہے۔

تیل صاف کرنے کا گھریلو طریقہ:-

کوہلو یا ایکسپیلر سے کسی بھی تیل دار جنس مثلاً سورج مکھی۔ توریا۔ سرسوں۔ یا رایا کا تیل نکلوائیں۔

بازار سے فلٹر کلاتھ (موٹا کپڑا) لے کر اس کا تکون یا چکور تھیلا بنائیں۔ اس تھیلے کو کسی مضبوط سٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھیں۔ پانچ کلوگرام خام تیل کڑاہی میں ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر اتنا گرم کریں کہ کڑاہی کو ہاتھ نہ لگے۔ میدہ کی طرح پسی ہوئی 150 گرام گا چینی کو گرم تیل میں ڈال کر 5 منٹ تک چمچہ سے ہلائیں پھر اس کو نیچے اتار لیں۔ اس گرم تیل کو تھیلے میں ڈال دیں۔ پہلے دو تین منٹ میں تھیلے سے نکلے ہوئے گدلے تیل کو دوبارہ تھیلے میں ڈالیں۔ ایک گھنٹے میں آپکی ضرورت کے مطابق تیل جمع ہو جائے گا۔ باقی صاف شدہ تیل تھیلے سے آہستہ آہستہ نکلتا رہے گا۔

اس طریقہ سے آپ ہر قسم کے خوردنی تیل کو صاف کرسکتے ہیں۔ تیل صاف کرنے کے اِس گھریلو طریقہ سے حاصل کردہ تیل بازار کے تیل کی نسبت سستا، ملاوٹ سے پاک غذائیت سے بھرپور ہوگا۔

صاف شدہ تیل سے ضرورت کے مطابق تیل نکالنے کے لئے صاف ستھرا اور خشک چمچ استعمال کریں تاکہ بقایا بچ جانے والے تیل کی کوالٹی کم نہ ہونے پائے۔

طبع کردہ:-

ادارہ تحقیقات روغندار اجناس، فیصل آباد

سورج مکھی کی کاشت

ڈاکٹر محمد علی

زاہد محمود

محمد اسلم

تحقیقاتی ادارہ تیل دار اجناس
جھنگ روڈ فیصل آباد

Ph. No.041-9200770
doilseeds@yahoo.com